سوال

(157) سوشل سیکورٹی بینیفٹ سے صدقہ دے سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں

جو مسلمان بھائی بے کاری اور سوشل سیکورٹی بینیفٹ لیتے ہیں کہ ان اداروں سے یہ پیسے لینا جائز ہے۔ جبکہ بعض مسلمان بھائی یہ کہتے ہوئے سنے گئے کہ یہ پیسے مسلمانوں کے لئے جائز نہیں (یہ غریبوں کے پیسے ہیں) یہ مسئلہ ان بھائیوں کے لئے الجھن بنا ہوا ہے جو تھوڑا بہت دین پر چلتے ہیں۔ نیز کیا ایسے پسوں سے صدقہ کرنا اور قربانی دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برطانوی قانون کے مطابق جو لوگ بے کار ہیں یا بیمار ہو جاتے ہیں انہیں سوشل سکیورٹی سروس یا دوسرے اداروں کے ذریعے امداد ملتی ہے جو بسا اوقات کام کرنے کی صورت میں ان کی تنخواہ سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ حکومت کے اس قانون کے مطابق اس سہولت سے ہر شہری جو اس ملک میں جائز طریقے سے آباد ہے اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور پھر حکومت نے یہ جو سہولت دی ہے یا اس طرح کا بینیفٹ دیتی ہے اس میں بڑا حصہ اس آدمی کے اپنے ٹیکس وغیرہ کا ہوتا ہے جو حکومت مختلف طریقوں سے وصول کرتی رہتی ہے۔ اس لئے شرعی طور پر اس میں کوئی قباحت نہیں۔ یہ بالکل جائز اور درست ہے ہاں اگر کوئی آدمی جھوٹ غلط بیانی اور ہیرا پھیری کے ذریعے یہ سہولت حاصل کرتا ہے تو یہ بہر حال حرام ہے اور اس سے بہتر ہے کہ وہ کام کرے۔ اگر وہ جائز طریقے سے اپنا یہ حق وصول کرتا ہے تو اس سے صدقہ کرنا قربانی دینا اور دوسرے فرائض اس رقم سے ادا کرنا جائز ہیں۔ کیوں کہ یہ اس کا اپنا مال ہے اس میں جس طرح چاہئے تصرف کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص347